غلام اسحٰق خان کے ساتھ کئی ملاقاتیں کیں تھیں۔ غلام اسحٰق خان اور معین قریشی کا نام پہنچانے میں بھی ایم ایم احمد کا کردار تھا۔ اس شخص کا پنجاب کے نگران وزیراعلیٰ منظور احمد وٹو سے بھی رابطہ تھا اور مرزا طاہر نے وٹو کو بیرون ملک سے دس کروڑ روپے بھی بھجوائے تھے۔ اپنی کتاب میں طاہر رزاق نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ ایم ایم احمد اور معین قریشی عالمی بنک میں ایک ساتھ کام کرتے رہے۔ معین قریشی کی جرمن نژاد برطانوی بیوی پہلے عیسائی سے مسلمان ہوئیں اور پھر قادیانی ہو گئیں۔ اسی کتاب میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ حمود الرحمٰن کمیشن کے سامنے ایم ایم احمد کے خلاف بیان دینے والے مولانا لال حسین اختر بھی پہلے قادیانی تھے لیکن بعد میں قادیانیت سے تائب ہوگئے۔ قومی اسمبلی میں قادیانی مقدمہ کی مکمل کارروائی کو بھی کتابی شکل میں محفوظ کرلیا گیا ہے۔ اس تاریخی دستاویز کو پڑھنے کے بعد اس حقیقت میں شک نہیں رہتا کہ قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دلوانے کے لئے اس وقت کے وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو نے اہم کردار ادا کیا۔ مقدمے کے دوران اٹارنی جنرل یحیٰ بختیار نے کئی مرتبہ اعتراف کیا کہ قادیانیوں کے خلاف ان کے دلائل کو وزیراعظم کی مکمل تائید و حمایت حاصل ہے۔ بہرحال سقوط مشرقی پاکستان اور بھٹو کی پھانسی سے لے کر 1993ء کے سیاسی بحران کی سو فیصد ذمہ داری قادیانیوں پر عائد نہیں کی جاسکتی۔ اگر یہ سازشیں واقعی قادیانیوں نے کیں تو سازشوں کی فصل کاشت کرنے کے لئے زمین مہیا کرنے کا کام مسلمانوں نے کیا تھا۔ مسلمانوں کو اپنی کمزوریوں اور خامیوں کا بھی جائزہ لینا چاہیے۔ آخر میں ایک خط پیش ہے جو بذریعہ فیکس لاہور سے موصول ہوا ہے۔

برادرم حامد میر صاحب!

السلام علیکم! آج آپ کے کالم میں ایک قادیانی کا خط شائع ہوا ہے جس نے اپنے عقیدے کے مخالفین کو مباہلے کا چیلنج دیا ہے۔ اس قسم کے چیلنج مرزا غلام احمد سے لے کر مرزا طاہر احمد تک سب دیتے آئے ہیں۔ لیکن چیلنج قبول ہونے کے بعد کوئی نہ آیا نہ آئے گا۔ میں اپنے بزرگوں مولانا عبدالحفیظ المکی، مولانا منظور احمد چنیوٹی اور مولانا خان محمد کی طرف سے مرزا طاہر احمد کو چیلنج کرتا ہوں کہ جب چاہے اور جہاں چاہے ہمیں مباہلے کے لئے بلا لے مرزا طاہر احمد نے دو سال پہلے مباہلے کا چیلنج دیا تھا* ہمارے بزرگوں نے 4 اگست 1995ء کو لندن کے ہائیڈ پارک میں مرزا طاہر احمد کے ساتھ مباہلے کا چیلنج قبول کیا۔ لیکن وہ نہیں آیا۔ 26 جولائی 1996ء کو مرزا طاہر احمد نے دوبارہ مباہلے کا چیلنج دیا۔ مولانا منظور احمد چنیوٹی نے چیلنج قبول کیا اور برطانیہ میں قادیانیوں کے مرکز میں خود جانے کا اعلان کیا لیکن مرزا طاہر احمد بھاگ گئے۔ اب آپ کے کالم کے ذریعے ہمارے بزرگ ایک دفعہ پھر مرزا طاہر احمد کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ 5 سے 9 اپریل 1997ء کے دوران برطانیہ کے کسی بھی مقام پر مباہلہ کرلے۔ ہمیں یقین ہے کہ مرزا طاہر احمد ہمیشہ کی طرح اب بھی راہ فرار اختیار کرینگے۔

والسلام

خادم اسلاف حافظ محمد طاہر اشرفی

(بقیہ ص ۳۹ پر)